

فضلاء حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، فضلاء حقانیہ کے علمی، ادبی، تحریری، تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔ علم و ادب، تحریر اور تصنیف و تالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف، خدمات اور تصنیفات و تالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس: مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، رُکن القاسم اکیڈمی جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد شوہرہ ----- (ادارہ)

مولانا ڈاکٹر عبدالحکیم اکبری حقانی

مولانا عبدالحکیم اکبری ۱۶ رجب الاول ۱۳۷۱ھ بمطابق ۱۵ جنوری ۱۹۵۲ء کو مولانا کمال الدین کے گھر عبدالنیل ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی دینی و عصری تعلیم: ابتدائی دینی اپنے گھر پر اپنے والد گرامی اور بڑے بھائیوں مولانا مفتی عبداللطیف، مولانا عبدالسلام اور خلیفہ محمد (برادر خور) مولانا مفتی محمود سے حاصل کی۔ ابتدائی عصری تعلیم عبدالنیل کے گورنمنٹ پرائمری سکول سے حاصل کی۔

درس نظامی میں داخلہ و فراغت: مڈل پاس کرنے کے بعد اپریل ۱۹۶۶ء میں مدرسہ قاسم العلوم ملتان میں داخلہ لیا اور اپنے بھائی مولانا مفتی عبداللطیف (مدرس و معین مدرسہ قاسم العلوم ملتان) کی سرپرستی میں ابتدائی درجہ میں داخلہ لیا۔ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ بمطابق اپریل ۱۹۶۸ء ملتان میں ہیضہ کی وبا پھیلی جس کی وجہ سے آپ کے بڑے بھائی مولانا مفتی عبداللطیف انتقال فرما گئے۔ تو آپ نے بقیہ تعلیمی سال خانقاہ نسیم زکی میں حضرت صاحبزادہ محمود (صاحبزادہ محمود دارالعلوم حقانیہ کے اولین فضلاء میں سے ہیں۔ تعمیر پاکستان سے قبل آپ مدرسہ شاہی مراد آباد اور دارالعلوم دیوبند میں زیر تعلیم رہے، پاکستان بننے کے بعد دوبارہ جانے سکے اور دورہ حدیث محدث کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق قدس سرہ سے پڑھی) سے استفادہ کیا۔ سرحد و پنجاب کے دینی مدارس میں علمی پیاس بجھانے کے بعد فوقانی درجات پڑھنے کیلئے دسمبر ۱۹۷۰ء بمطابق شوال ۱۳۹۰ء میں مرکز علم و معرفت جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک تشریف لائے اور چھ سال مسلسل دارالعلوم حقانیہ کے اساتذہ و مشائخ rasailojaraid.com کے میٹرک اور ایف اے کے

امتحانات فسٹ ڈویژن میں پاس کیے۔ آخر کار شعبان ۱۳۹۶ھ بمطابق ۱۹۷۶ء میں دستارِ فضیلت اور سندِ فراغت حاصل کی۔ اسی سال وفاق المدارس کے تحت منعقد امتحانات میں شریک ہوئے اور ممتاز (درجہ اولیٰ) کی سند حاصل کی۔ درس و تدریس اور دینی خدمات : فراغت کے بعد مولانا اکبری درس و تدریس جیسے مبارک مشغلہ سے وابستہ ہوئے اور مختلف دینی مدارس میں خدمات انجام دیں۔ مولانا اکبری نے چونکہ عصری علوم میں گول یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کے ڈگری کے حامل ہیں، اس لئے آپ کو یونیورسٹی اور کالج میں دین کی محنت کرنے کے بہت مواقع سامنے آئے اور آپ نے کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ گول یونیورسٹی میں گریجویٹ کی کلاسز کو متعدد شعبہ جات کے طلبہ کو اسلامیات پڑھاتے ہیں۔ خطابت اور درسِ قرآن کے ذریعے بھی امت مرحومہ کی رہنمائی فرماتے ہیں، آج کل بھی گول یونیورسٹی ذریعہ اسماعیل خان شعبہ عربی اور اسلامیات کے پروفیسر اور جامع مسجد گول یونیورسٹی کے خطیب ہیں اور دارالعلوم حقانیہ اور اپنے مشائخ و اساتذہ کا نام روشن کیے ہوئے ہیں۔

تصنیف و تالیف :

مولانا عبدالحکیم اکبری چونکہ عصری علوم اور علمِ ادب اور تحقیق میں ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ اسی لئے آپ نے تصنیف و تالیف سے بھی رشتہ نامہ جوڑے رکھا۔

مولانا مفتی محمود کی علمی، دینی اور سیاسی خدمات :

اپنے پی ایچ ڈی مقالے کیلئے آپ اپنے ہی علاقے کے معروف بین الاقوامی علمی شخصیت مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ کو منتخب کیا، اور مفتی محمود کے تذکرہ و سوانح، سلسلہ نسب، خاندان، ابتدائی تعلیم، اعلیٰ تعلیم، اساتذہ، بیعت و سلوک، خلافت، نکاح، اولاد و احفاد، علمی مقام، تدریسی، حدیثی اور فقہی خدمات، دینی اور سیاسی خدمات، سیرت و کردار، درسی، فقہی افادات اور سیاسی موقف پر اعتراضات اور ان کے جوابات اور دیگر اہم موضوعات پر تحقیق کر کے تحقیق کا حق ادا کیا، مولانا مفتی محمود کے متعلق اس مقالہ کو انسائیکلو پیڈیا قرار دینا چاہیے۔ یہ مقالہ ایک دفعہ شائع ہوا ہے، دوسری مرتبہ پریس جانے کیلئے تیار ہے۔

تفسیر و حدیث کے ارتقائی مراحل :

مولانا ایک دوسرے پروفیسر ڈاکٹر محمد آفتاب کے ساتھ مل کر ”علم، تعلیم، معلم کے فرائض اور اس کا کردار اور معلم کی خود آگہی و خود احتسابی“ سے متعلق انگریزی زبان میں لکھ رہے ہیں اور ساتھ ساتھ اردو ترجمہ پر بھی کام شروع ہے۔

تحقیقی مقالہ جات :

اس کے علاوہ مولانا نے متعدد تحقیقی مقالے بھی لکھے جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے منظور کردہ مجلہ ”تحقیقی جرنل“ میں شائع ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس حقانی فاضل کو مزید علمی، دینی ادبی، تحقیقی اور تعمیری کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔